Rampur State Gazette

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

جلد ۳۹	مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۸ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ مطابق ۵ ستمبر ۱۹۲۷ء	نمبر ۳۷

فہرست مضامین

نمبر شمار	فہرست مضامین	نمبر صفحہ
۱	بابت ادخال چرس تحت قانون مسکرات -	۱ و ۲
۲	رخصت رجسٹرار اپیل خانہ -	۲
۳	تکمیلہ سررشتہ آڈٹ نسبت جانچ حسابات خیرات -	۲
۴	معافی حضور فدا حسین خان رسالدار میجر -	۳ و ۴
۵	تبدیل و ہدایات مجسٹریٹ آبکاری -	۴
۶	سرفرازی رئیس پرسانگلوان	۴
۷	اضافہ انسپکٹر صاحب تراون ادویات یونانی	۴
۸	تخفیف صیغہ سپلائی	۵
۹	معطلی سید شوکت علی انجکشن کلرک	۴
۱۰	ترمیم قرارداد معطلی	۴
۱۱	معافی حضور صاحب مجسٹریٹ آبکاری	۵
۱۲	رخصت ناصر علی خان اہلمد	۵
۱۳	بابت اندراج رقم غیر سودی قوت بدنی	۶
۱۴	نقشہ جات رسوبات و بارش و ذخائر	ضمیمہ

(۱) بکار اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم واقع ۲۱ اگست ۱۹۲۷ء

کاغذات ملاحظہ ہوے۔ تجویز نواب ولیعہد بہادر ۲۲ جولائی ۱۹۲۷ء منظور ہے۔ چرس کو تحت قانون مسکرات داخل کیا جاتا ہے اور اُسکے مقدمات کی سماعت بموجب دفعہ (۵) ایکٹ افیون و مسکرات منظور کیجاتی ہے۔ اب قانون مسکرات جاری ہو گیا ہے۔ اس لئے قانون آبکاری میں جہانتک کوکین و چرس کا ذکر متعلق ہو وہ منسوخ سمجھا جائے۔ مقدمات چرس و کوکین تحت قانون آبکاری عدالت صیغہ آبکاری میں دائر ہوکر اُسکا اپیل اجلاس نواب ولیعہد بہادر میں آتا تھا۔ اب زیر دفعہ (۵) تحت قانون مسکرات کارروائی ہوگی۔

کاغذات بغرض اجرای احکام نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس میں مرسل ہون۔
حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری

اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بعرض   میر ساند

جناب عالی

صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی عرضداشت معمل اجلاس ہمایون میں پیش ہی جسمین استدعا ہی کہ چرس کے مقدمات زیر دفعہ (۴۲) ایکٹ آبکاری سزایاب ہوتے ہین۔ اب قانون افیون و مسکرات نافذ ہو گیا ہی آئندہ سماعت مقدمات چرس بموجب دفعہ (۵) ایکٹ افیون و مسکرات منظوری فرمائی جائے۔

۲- یہ کہ چرس تحت قانون مذکور مسکرات مین داخل نہین ہی اسکو شے مسکر قرار دیا جائے۔

۳- اب چونکہ قانون مسکرات جاری ہو چکا ہی۔ اسلئے اسکی منظوری کی بھی ضرورت ہی کہ قانون آبکاری مین جہانتک کہ کہین چرس کا ذکر و تعلق ہی وہ منسوخ متصور ہو۔

بدانست زر تنخواہ صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کی یہ استدعا قابل منظوری ہی۔ اس سے انسداد خفیہ فروشی چرس وغیرہ مین کافی امداد ملیگی۔ ابتدائی مقدمات چرس کو کہ جسطرح پہلے سپرنڈنٹ آبکاری کے یہان دائر ہوتے تھے اور انکا اپیل اجلاس زر تنخواہ مین آتا تھا اب بھی بدستور بحالت بلا تغیر بالا مقدمات کی یہی رفتار رہیگی۔ صرف فرق اسقدر ہو جائیگا کہ پہلے تحت قانون آبکاری چالان آتا تھا اور اب زیر دفعہ (۵) تحت مسکرات چالان آئیگا۔ مستدعی کہ حسب صراحت بالا منظوری صادر فرمائی جائے۔ دولت و اقبال درخشان باد۔

دستخط زر تنخواہ نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
معروضہ ۲۲ر جولائی ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بموجب روبکار اجلاس ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل اندراج گزٹ کے لئے مطبع بھیجی جائے۔ دو جلد کتابین ہمراہ مین سررشتہ صدر سے اصل حکم کے ساتھ یہ دونون کتابین صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس مرسل ہون۔ ۱۱ر اگست ۱۹۲۶ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

رخصت

۲۶ر اگست ۱۹۲۶ء

مثبتہ عرضداشت سرادر صاحب ڈیوڑھی دربارہ منظوری رخصت ۱۱ر یوم بغرض علاج خود محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ۔

حکم

بموجب رپورٹ ۱۱ر یوم کی رخصت محمد نبی رجسٹرار کتب خانہ کی منظور کیجاتی ہی احکام ضابطہ جاری ہون۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۴ر اگست ۱۹۲۶ء

صیغہ تعمیرات کے اکثر حسابات آڈٹ سے اس اعتراض کے ساتھ واپس ہوتے دیکھے گئے کہ بل مین کام کا نرخ زیادہ ہی" جسکے جواب مین صیغہ تعمیرات سے کہا گیا کہ "تخمینہ منظور شدہ کے موافق نرخ دیئے گئے ہین" اور منظور شدہ تخمینہ مین بیشی نرخ کا اعتراض آڈٹ کے فرائض سے بالاتر ہی کیونکہ بلحاظ نوعیت کام نرخ مقرر ہوتا ہی جسکو آڈٹ نہین سمجھ سکتا ہی۔ اہلکاران تعمیرات انکا نرخ بلحاظ نوعیت و موقع معین کرتے ہین"

چونکہ قدیم سے یہی عمل چلا آرہا ہی کہ تخمینہ منظور شدہ کے موافق آڈٹ بلون کی جانچ کرتا ہو اگر بمقابل تخمینہ منظور شدہ بل مین بیشی ہوتی ہی تو اسکو منہا کر دیتا ہی اور یہ منہائی جائز متصور ہوتی ہی۔ لیکن تخمینہ منظور شدہ کے نرخ پر آڈٹ سے بیشی نرخ کا اعتراض نہین ہوتا۔ لہذا یہی قدیمی طریقہ عمل جاری رہنا چاہئے اسکے خلاف صورت مین بحز طوالت دوران کا غذات کچھ نتیجہ نہین۔ ختم سال کا زمانہ ہی صیغہ تعمیرات کے ذمہ کثیر رقم تنقیحات باقی ہی جسکی صفائی کے لئے ماہانہ ...
ستمبر تک... کی توسیع بجٹ منظور ہوئی ہی۔ آڈٹ سے جلد حسابات تعمیرات حسب قاعدہ طے کئے جائین تاکہ ختم سال تک تنقیحات صاف ہو جائینگے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے ایک نقل روبکار ہذا کی صاحب فائنینشل سکریٹری بہادر کے پاس بغرض اطلاع آڈٹ و خزانہ مرسل ہو۔ ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بھیجی جائے۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۵ ؍اگست ۱۹۲۰ء

آج فدا علیخان رسالدار میجر رسالہ ماؤنٹڈ پولیس نے اجلاس بمقام ڈیرہ دون حاضر ہوکر درخواست باستدعائے معافی قصور و خطائے انچارجی رسالہ مذکور مثل سابق مسند رصاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس پیش کی جسکی بابت صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس نے اپنی رپورٹ میں لکھا ہے کہ آدمی مستعد و ہوشیار ہی کام محنت سے کرتا ہے انچارجی کا کام بھی اچھا کیا اور قابل انچارج ہی۔ چونکہ رسالدار مذکور قصور کی معافی چاہتا ہی اور آیندہ اچھا کام کرنیکا وعدہ کرتا ہے۔ لہذا

حکم ہوا کہ

فدا علیخان رسالدار میجر مثل سابق رسالہ ماؤنٹڈ پولیس کا انچارج مقرر ہو۔ اور اپنا کام نہایت محنت و مستعدی سے انجام دے۔ صاحبزادہ [illegible] یوسف جمال خان [illegible] اسسٹنٹ پولیس سے اب رسالہ کا تعلق نہ رہیگا۔ سررشتہ صدر سے احکام حسب ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۵ ؍اگست ۱۹۲۰ء

صاحب مجسٹریٹ آبکاری کے چند فیصلہ متعلق دفعہ (۱۰۹) ایسے ملاحظہ ہوئے جنمیں انہوں نے دفعہ مذکور کی شق ثانی میں سزا دی جسکا استعمال بالکل بے محل تھا اور قیاسات بعید سے نتیجہ نکالا گیا تھا۔ مثلاً ایک مقدمہ میں کہا گیا تھا کہ گواہوں نے کہا کہ ملزم حسب انصاف ہی اور احکام الٰہی کے بھی خلاف ہی اسلئے شق دوم میں سزا دیگئی۔ دوسرے مقدمہ میں دو گواہ ملزم کی غیر حاضری اسکے مکان سے بتاتے ہیں لیکن اُسی شام کو اور دوسرے روز بھی اُسی ملزم کی شہر میں موجودگی اور اپنے دیکھنے کا اظہار کرتے ہیں۔ مگر ملزم کی غیر حاضری تسلیم کر لی گئی اور شق ثانی میں سزا دیگئی۔

چونکہ شق (۱۰۹) کا بے محل استعمال کیا گیا تھا اسوجہ سے اجلاس سے ۱۰ ؍اگست کو بہ وضاحت روبکار جاری کیا گیا کہ صاحب مجسٹریٹ آبکاری دفعہ مذکور کی دونوں شقوں کا منشا اور محل استعمال صحیح مضمون میں سمجھ لیں۔ بجواب اسکے صاحب مجسٹریٹ آبکاری نے ۱۹ ؍اگست کو عرضداشت بھیجی جسمیں اظہار کیا ہے کہ:-

۱- فرمانبردار کا اسمین کوئی قصور نہیں۔

۲- جلد قانون مسکرات عرضداشت کے ساتھ بغرض ملاحظہ بھیجی گئی۔

۳- یہ کہ ابتک جو سزائیں دی ہیں علاوہ مقدمہ سابقہ صاحب مجسٹریٹ ضلع و اسسٹنٹ مجسٹریٹ کے موافق دیگئی ہیں۔

۴- حضور کی خوشنودی مزاج کا تصور کرکے شق ثانی دفعہ مذکور کے تحت میں سزائیں دی ہیں۔

صاحب مجسٹریٹ آبکاری کے اِن جوابات پر ہمکو سخت تعجب ہی۔ نمبر (۱) سے کیا مقصد ہی کہ بے وجہ اُنکو الزام دیا گیا۔ نیز جلد قانون بھیجنے سے کیا اجلاس کو تو دینا یہ مقصود ہی یعنی ابتک اجلاس لاعلم تھا۔ اس جلد کے دیکھنے سے علم آئیگا۔ ان دونوں نمبروں کے متعلق صرف اسقدر کافی ہی کہ اُنکی بے تصوری کی یہ دونوں نمبر مزید تائید کرتے ہیں۔

نمبر (۳) کے متعلق ہم نہیں سمجھ سکتے کہ کسی عدالت مجاز کا یہ رویہ کہ وہ سابقہ لوگوں کے فیصلہ جات میں بلا امتیاز حق و باطل تقلید کرے کہانتک صحیح ہی۔ نمبر (۴) کے متعلق ہم نہیں خیال کرسکتے کہ صاحب مجسٹریٹ آبکاری کی اس غلط کارروائی سے جو دفعات کے استعمال میں اُنسے سرزد ہوئی ہی ہم کیونکر خوش ہو سکتے ہیں۔ ہمارا ہرگز ہرگز یہ منشا نہیں ہی کہ کسی شخص کے ساتھ کسی قسم کی بیجا زیادتی ہو۔ بلکہ ہمارا شعار و منشا صرف راحت رسانی اور قیام امن و رعایا ہی۔ اور اسی خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم بذات خود گشت شاہد گوارہ کرتے ہیں اور وقتاً فوقتاً ہر موقع دیکھتے اور ہر حالات غور کرتے ہیں۔ یہ بات ہمکو کسیطرح پسندیدہ نہیں ہی کہ پولیس یا آبکاری کسی بیجا کسی شخص کے ساتھ زیادتی کیجائے۔ اسکے ساتھ ہی یہ منشا بھی نہیں ہی کہ پولیس آبکاری یا دیگر سرشتہ جات اپنے اپنے فرائض کی ادا کرنے میں تساہل کریں جسکا نتیجہ یہ ہو کہ شغب فروشی اور دیگر جرائم اچھی طرح ہونے لگیں۔ اس صورت میں بھی سخت مواخذہ اور بازپرس کیجائیگی۔ منشا یہ ہی کہ جو لوگ بدوضع، جرائم پیشہ شغب فروش ہوں اُنکا ضرور تدارک کیا جائے اور سرزنش کیجائے لیکن اُسی حد تک جو قانونکا منشا ہی۔ اور جو لوگ بدوضع وغیرہ نہوں اُنسے کوئی تعرض نہ کیا جائے۔ صیغہ پولیس کی بیجا مداخلتوں کے متعلق علیحدہ روبکار جاری ہو چکا ہی۔ اور سلسلہ ہذا میں ظاہر کیا جاتا ہی کہ پولیس اور آبکاری دونوں صیغے مضمون مندرجہ بالا کو اپنے آپکو مخاطب سمجھیں اور متنبہ ہوں۔ اور مندرجہ بالا طرز عمل پر کاربند ہوں۔

صاحب مجسٹریٹ آبکاری کی اول تو مقدمات میں ایسی سزائیں دینا جنکی ضرورت [illegible] اور پھر [illegible] شق ثانی ہی [illegible] عرضداشت ۱۹ ؍اگست بلا صراحت مضمون [illegible]

نہایت نازیبا ہوئے۔
فیصلہ غیر صحیح صادر کرنیکا جواب عدالتی حیثیت سے وقار عدالت قائم کرنیکے
اسپیشل سکالی سمجھا گیا تھا کہ انکا فیصلہ مسترد کر دیا گیا۔ اور علیحدہ روبکار ہدایتی جاری
کر دیا۔ لیکن ۲۴ راگست ۱۹۲۶ء کی اصل عرضداشت گستاخانہ ہے۔ سردست
اسی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ صاحب مجسٹریٹ آبکاری چوبیس گھنٹہ کے لئے معطل
اور ایک سال تک انکا اضافہ بند رہے۔ اور بقصور اس گستاخی کے وہ معافی
کی استدعا اجلاس ہذا میں کریں اجلاس سے معافی دیکر درج گزٹ کرادیجائیگی۔
صیغۂ پولیس اور آبکاری اس سے سبق حاصل کریں۔ جملہ صیغہ جات ماتحت
اس سے متنبہ ہون۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ
پولیس کے پاس ایک نقل صاحب مجسٹریٹ آبکاری کے پاس مع جلد قانون مسکرات
ایک نقل صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو
ایک نقل صاحب سکریٹری بہادر صنعت و حرفت کے پاس بھیجی جائے۔ ایک
نقل صاحب ملٹری سکریٹری بہادر کے پاس مرسل ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

(نوٹ) ۲۴ راگست کا روبکار جو ہدایت صاحب مجسٹریٹ آبکاری کے لئے
اجلاس ہذا سے جاری ہوا ہے اور دوسرا روبکار جو صاحب مجسٹریٹ سرسری کی
ہدایت کے لئے جاری ہوا ہے اور تیسرا فیصلہ جسکی نقل درج گزٹ ہوئی ہے۔ ان
ہرسہ روبکارونکی نقلیں بھی ان سب صیغہ جات ماتحت اور سکریٹری صاحبان
بہادر ماتحت کے پاس جائینگی۔ جنکے پاس حسب صراحت بالا اس روبکار کی
نقل جائیگی۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقع ۲۶ راگست ۱۹۲۶ء

بملاحظہ عرضداشت صاحب ملٹری سکریٹری بہادر واضح ہوا کہ بغیر روشنی کے
شب میں بائیسکل چلانیوالے کانسٹبل کے دریافت پر اکثر نام و پتہ غلط بتاتے ہین
جسکی وجہ سے دقتین پیش آتی ہین جن ۔۔۔ بائیسکل والون کے متعلق وقتاً فوقتاً
مختلف احکام جاری ہو چکے ہین۔ مثلاً شب میں بلا روشنی بائیسکل نہ چلائی جائے
یا ایک سائیکل پر دو شخص نہ سوار ہون۔ لیکن وہ ان احکامات کی تعمیل نہین
کرتے ہین۔ حالانکہ یہ احکام انہین کے مفاد کی غرض سے جاری کئے گئے ہین
کہ کوئی ایکسیڈنٹ نہو اور وہ نقصان سے محفوظ رہین۔ چونکہ احکام کی پابندی
نہین ہوتی اس لئے برائے آئندہ بصراحت ہذا انتظام کیا جاتا ہے۔ میونسپلٹی
مین ایک رجسٹر تیار کیا جائے جسمین شہر کی کل بائیسکلین خواہ پرائیویٹ ہون
فوجی یا پارشنل سب درج کیجائین۔ اور جملہ بائیسکلون پر نمبر ڈالا جائے تاکہ پولیس
اور میونسپلٹی ذریعہ نمبر بائیسکل کو فوراً شناخت کرے۔ بائیسکلون کے پچھلے مڈگارڈ پر
ہونے اور روشن حروف مین نمبر پڑیگا۔ پرائیویٹ بائیسکلون پر سفید نمبر اور نمبر کے
اوپر حروف (R.P.) اور سرکاری بائیسکلون پر بھی سفید نمبر اور نمبر کے اوپر
(R.S.) ہونگے۔ ایک روپیہ سالانہ ہر سال فی بائیسکل فیس رجسٹریشن میونسپلٹی
مین وصول کیا جائیگا۔ اور وقتاً فوقتاً میونسپلٹی سے بائیسکلونکا انسپکشن ہوا کریگا۔
سالانہ رجسٹر بدلا جائیگا۔ اور نمبرونکی تجدید ہوا کریگی۔ جو شخص بائیسکل پر نمبر نہ ڈلوائے
اسکی سائیکل بند رہیگی۔ یعنی وہ چلانیکا مجاز نہ ہوگا۔

حکم ہوا کہ

سررشتۂ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔ ایک ایک نقل اس روبکار کی
جملہ سکریٹری صاحبان بہادر۔ صاحب بریگیڈ کمانڈر بہادر و سردار صاحب ڈپٹی
و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس و صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس ہذا و صاحب سپرنٹنڈنٹ پرنٹنگ
ہاؤس ہولڈ کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔ میونسپلٹی سے ذریعہ
آواز دہل منادی کرادیجائے۔ سررشتہ دار صاحب نقلین صحیح جاری کرینگے
اور گزٹ مین بھی صحیح الفاظ چھاپے جائین۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
اضافہ

۲۶ راگست ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر دربارہ اضافہ تنخواہ
حکیم احمد حسن صاحب انسپکٹر نگران ادویہ یونانی بوجہ خوش اسلوبی کام

حکم

بموجب رپورٹ حکیم احمد حسن نگران ادویات یونانی کی تنخواہ موجودہ مین پانچ روپیہ ماہوار
اضافہ منظور ہو۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۲۷ر اگست ۱۹۲۶ء

مشمولہ عرضداشت جناب نواب ولیعہد بہادر اجلاس ہمایون بابت ۲۰ر اگست ۱۹۲۶ء

حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم معہ حکم اجلاس ہمایون رقمزدہ ...

بابت تخفیف صیغہ سینما بوجہ کمی آمدنی و نقصان سرکاری۔

بموجب حکم اجلاس ہمایون سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ یکم اکتوبر ۱۹۲۶ء سے تخفیف صیغہ سینما کا عملدرآمد ہوگا۔ ایک ایک نقل جناب ملٹری سکریٹری بہادر و صاحب سپرنٹنڈنٹ فنس و ... کے پاس مرسل ہو ایک نقل درج گزٹ ہو۔ صاحب ملٹری سکریٹری بہادر سے دریافت کیا جائے کہ علاوہ مشین کے اور کیا کیا سامان صیغہ سینما کا ہے اور آیندہ کس کام میں لایا جائیگا۔ اور مشین کے بحفاظت رکھے جانیکا کیا اور کہاں انتظام کیا جائیگا۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۲۸ر اگست ۱۹۲۶ء

حکم ہوا کہ

بنظر مناسب۔ سید شوکت علی انگلش کلرک کو پندرہ یوم کے لئے معطل کیا جائے۔ (تنخواہ صیغہ پنشن سے ... اور صیغہ پولیس سے ... الاونس ملتا ہے) سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
واقعہ ۳۰ر اگست ۱۹۲۶ء

ماہ حال میں۔ ارشاد علی دفتری اور حامد علی چپراسی پر پانچ پانچ روپیہ جرمانہ کیا گیا ہے۔ اب پرورشانہ بترمیم حکم سابقہ بمعافی چار چار روپیہ (ایک ایک روپیہ) جرمانہ کیا جانا منظور ہے۔

۱۔ سید شوکت علی انگلش کلرک کو بحکم ۲۸ر اگست ۱۹۲۶ء پندرہ یوم کے واسطے معطل کیا گیا تھا۔ بنظر مرحمت نوازی ۲۰ر لغایت ۳۱ر اگست ۱۹۲۶ء بترمیم حکم سابقہ معطل کیا جاتا ہے۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم
معافی
۳۰ر اگست ۱۹۲۶ء

بسلسلہ روبکار اجلاس ... ۱۹۲۶ء حسب ... صاحب مجسٹریٹ بکاری بعفو قصور معافی دیجاتی ہے۔ سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

بحضور مرشدزادہ آفاق نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

غریب پرور سلامت

جناب عالی

بعد ... فرمان عالی نمبری ... ۱۹۲۶ء ... معافی قصور کا ملتجی ہو کر امیدوار ہے کہ شرف معافی سے مشرف فرما کر فرمانروائی عزت بخشی جائے۔ والادب

فدوی ... مجسٹریٹ بکاری
مورخہ ۳۰ر اگست ۱۹۲۶ء

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر
رخصت
۲۰ر اگست ۱۹۲۶ء

مثل رپورٹ ہیڈ کلرک صاحب دفتر انگریزی دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ منشی ناصر علی خان ... دفتر انگریزی بوجہ علالت معہ تصدیق ڈاکٹر

حکم

۲۸ر اگست ۱۹۲۶ء سے رخصت دو ہفتہ بوضع نصف تنخواہ منظور ہے۔ نقل برائے اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو۔

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر واقع ۲۳ اگست ۱۹۱[illegible]ء

چونکہ بروئے رپورٹ دفتر سکریٹری بہادر منصفت امرحت عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم کے اجلاس سے حکم نافذ ہوا ہے کہ توست بہی کے کسی بل کی رقم جب تک اکاؤنٹنٹ ریاست کو وصول نہ ہو جائیگی اسکے بعد کے ہر بل میں اس غیر موصول بل کی رقم بھی درج ہوتی رہیگی جس دفتر کے متعلق جو بل ہے اسی دفتر کے اہلکار متعلق کا یہ کام ہے کہ رقم کے مکرر مجرا نہ ہو جانیکا خیال رکھیں لہذا اجلاس ہذا کے ماتحت جس جس محکمہ و دفتر میں توست بہی استعمال ہوتا ہے انہیں حسب نمونہ منسلکہ ایک رجسٹر فوراً مرتب کر لیا جائے۔ اور جو بل بالفعل غیر موصول ہیں انکا اندراج اس رجسٹر میں کر لیا جائے۔ اور آیندہ جو بل وصول ہوا اسکا فوراً رجسٹر بل میں اندراج کیا جائے۔ اور اس امر کو جانچ لیا جائے کہ آیا اس بل میں کسی پہلے بل کی رقم شامل ہے یا نہیں تاکہ جمع خرچ میں پہلے بل کی رقم شامل نہ ہو

لہذا حکم ہے کہ

ایک ایک نقل اس روبکار کی عدالتہائے ماتحت اور جملہ صیغہ جات ماتحت میں بھیجی جائے۔ اور ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

نمبر بل	[illegible]	[illegible]	[illegible]	اگر اس بل میں کسی پیشتر بل کی رقم شامل ہو تو تفصیل اسکی کہ پہلے کس کس بل کی کسقدر رقم ہے اور اس بل کی خالص رقم کسقدر	اس صورت میں کہ رقم نقد ادا کی ہو: [illegible]	[illegible]	[illegible]	اس صورت میں کہ جمع خرچ سے رقم ادا کیگئی ہو: [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

ہدایات

(۱) جس وقت بل کا جمع خرچ بھیجا جائے فوراً خانہ نمبر ۹ میں اندراج کیا جائے مجرائی کا انتظار نہ کیا جائے۔

(۲) اگر بل میں کسی پہلے بل کی رقم شامل ہو اور وہ رقم ادا کر دی گئی ہو یا اسکا جمع خرچ دیدیا گیا ہو تو خانہ کیفیت میں تحریر کیا جائیگا کہ یہ جمع خرچ جو بدیں رقم کا بھیجا گیا ہے رقم سابق اس جمع خرچ میں شامل نہیں ہے۔

(۳) اگر کوئی بل [illegible] معلوم ہو تو اور ترمیم کے لئے واپس کیا جائے تو بعد ترمیم جو صحیح شدہ بل ہو وہ درج رجسٹر کیا جائے لیکن اگر ترمیم سے قبل درج رجسٹر ہو گیا ہو تو بعد ترمیم خانہ کیفیت میں ترمیم کا نوٹ کر دیا جائے۔

(۴) اگر کوئی بل درج رجسٹر ہونے کے بعد خارج ہو جائے تو خانہ کیفیت میں اسکا نوٹ کر دیا جائے۔

سرکاری پریس ریاست رامپور میں چھپکر شائع ہوا

نقشہ بارش ہفتہ من ابتداء ۲۴ اگست لغایت ۳۰ اگست ۱۹۲۶ء ریاست رامپور

تاریخ و دن	صدر عالیہ		تحصیل بلاسپور		تحصیل سوار		تحصیل شاہ آباد		تحصیل ملک		تحصیل ٹانڈہ	
	تعداد بارش	ابتدا سے	تعداد بارش	ابتدا سے	تعداد بارش	ابتدا سے	تعداد بارش	ابتدا سے	تعداد بارش	ابتدا سے	تعداد بارش	ابتدا سے
۲۴ اگست ۱۹۲۶ء یوم چہار شنبہ	۲	۳۸۵	۲½	۳۵۵½	۰	۴۰۶	۰	۳۵۸	۲	۳۸۶	۲	۳۴۸
۲۵ اگست ۱۹۲۶ء یوم پنجشنبہ	۰	۳۸۵	۰	۳۵۵½	۱۴	۴۲۰	۰	۳۵۸	۰	۳۸۶	۰	۳۴۸
۲۶ اگست ۱۹۲۶ء یوم جمعہ	۰	۳۸۵	۰	۳۵۵½	۰	۴۲۰	۰	۳۵۸	۰	۳۸۶	۰	۳۴۸
۲۷ اگست ۱۹۲۶ء یوم شنبہ	۰	۳۸۵	۲½	۳۵۸	۰	۴۲۰	۰	۳۵۸	۰	۳۸۶	۵	۳۵۳
۲۸ اگست ۱۹۲۶ء یوم یکشنبہ	۱۷	۴۰۲	۰	۳۵۸	۱۲	۴۳۲	۴۲	۴۰۰	۳	۳۸۹	۵	۳۵۸
۲۹ اگست ۱۹۲۶ء یوم دوشنبہ	۷	۴۰۹	۶	۳۶۴	۷	۴۳۹	۱۵	۴۱۵	۲۶	۴۱۵	۴	۳۶۲
۳۰ اگست ۱۹۲۶ء یوم سہ شنبہ	۰	۴۰۹	۰	۳۶۴	نقشہ نہیں آیا	۰	۲	۴۱۷	۰	۴۱۵	۰	۳۶۲

ہفتہ اول۔ نقشہ اجناس ریاست رامپور من ابتداء ۱ لغایت [illegible] ستمبر ۱۹۲۶ء

نام جنس	حضور تحصیل	شاہ آباد	ملک	بلاسپور	سوار	ٹانڈہ	کیفیت
گندم	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]
نخود خالص	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
نخود کرا کیجر	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
گیہوں؟	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
باسمتی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
مونگ	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	
مکئی	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	[illegible]	
چنی	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
کوٹکی	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
ماسور	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
ارہر	[illegible]	۰	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
برنج	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
روغن زرد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
روغن سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
روغن گنجد؟	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
نمک سانبھر	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
نمک لاہوری	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
قند سیاہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۰	[illegible]	
ابسیرہ؟	[illegible]	۰	۰	۰	۰	[illegible]	

نقشہ گوارۂ حیات و ممات متعلقہ ریاست رامپور بابت ماہ جولائی سنہ ۱۹۲۶ء

نام تھانہ	تفصیل پیدائش: ذکور		اناث		میزان	تفصیل قوم		تفصیل موتی: ایک سال تک		۱ سال سے ۱۲ سال تک		۱۲ سال کے زیادہ		میزان		تفصیل قوم		تفصیل امراض							تعداد	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
کوتوالی	۲۷	۸	۱۲	۲	۵۰	۳۸	۱۲	۳۶	۱۲	۱	۰	۱۱	۱۴	۳۸	۲۶	۵۰	۱۱	۲	۱۰	۵۳	۰	۰	۰	۰	۲۵	
گنج	۳۳	۲	۱۳	۲	۴۹	۳۷	۱۲	۱۳	۲	۱	۰	۵	۶	۳۳	۱۱	۲۹	۵	۰	۲	۰	۳۱	۱	۰	۰	۳۴	مرض ناگہانی
نواح شہر	۸	۹	۳	۶	۲۶	۱۱	۱۷	۳	۲	۱	۰	۳	۲	۶	۴	۲	۵	۰	۰	۹	۱	۰	۰	۰	۱۱	
عظیم نگر	۱۲	۱۷	۱۳	۶	۵۰	۲۵	۲۵	۵	۵	۰	۰	۳	۹	۱۱	۱۴	۱۴	۱۱	۰	۲	۲۰	۱	۲	۰	۰	۵۰	
شاہ آباد	۱۹	۳۶	۱۰	۵۵	۱۲۳	۲۶	۱۰۰	۴۳	۴۱	۲	۲	۱۸	۶	۴۲	۳۰	۳۰	۵۲	۱	۶	۰	۹۴	۱	۰	۰	[illegible]	
بھوٹ	۵	۲۸	۹	۱۰	۴۲	۱۴	۲۸	۱۱	۳	۲	۱	۶	۵	۱۹	۹	۱۰	۱۸	۰	۲	۰	۲۵	۱	۰	۰	۲۸	
ملک	۱۲	۸۱	۸	۵۶	۱۵۸	۲۰	۱۲۸	۲۶	۴۱	۱	۲	۱۹	۱۲	۴۹	۵۵	۱۸	۸۶	۰	۱۱	۰	۹۰	۳	۰	۰	۱۲۴	
بلاسپور	۲۵	۳۱	۱۴	۲۰	۸۱	۳۴	۴۱	۱۱	۷	۳	۸	۵	۹	۱۳	۲۸	۲۹	۱۶	۰	۸	۰	۳۶	۲	۰	۰	۸۵	
کیمری	۳	۱۴	۳	۱۱	۳۱	۹	۲۵	۵	۱	۱۲	۰	۵	۳	۱۳	۳	۵	۲	۰	۲	۹	۳	۳	۰	۰	۱۶	[illegible]
سوار	۳۴	۱۳	۱۵	۱۶	۴۹	۳۹	۳۰	۲۰	۷	۵	۸	۲۰	۵	۳۹	۱۵	۲۹	۱۱	۰	۵	۰	۵۴	۱	۰	۰	۶۰	
ٹانڈہ	۱۱	۱۶	۱۲	۱۲	۵۸	۲۹	۲۹	۱۶	۱۴	۰	۱	۱۵	۹	۳۱	۲۷	۳۴	۲۱۱	۰	۳	۰	۵۳	۱	۰	۰	۵۶	
میزان	۱۸۴	۲۵۴	۱۱۲	۱۱۴	۴۱۲	۲۹۳	۱۲۰	۱۲۱	۱۱۲	۱۵	۱۶	۱۲۰	۳	۲۹۴	۲۳۱	۲۵۴	۲۴۲	۴	۵۰	۶۱	۲۵۹	۱۲	۰	۰	۵۱۰	